11واں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

پیر 22 دسمبر 2014ء

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سکولز ایجوکیشن

ضلع جہلم: یو سی احمد آباد میں گرلز ہائی سکول بنانے کا معاملہ

*655: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل پنڈ داد نخان ضلع جہلم کی یونین کونسل احمد آباد میں لڑکیوں کے لئے کوئی ہائی سکول نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گورنمنٹ نے سکول کے لئے جگہ گاؤں ملیار میں مختص کی ہوئی ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ یونین کونسل میں لڑکیوں کے لئے ہائی سکول بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 24 جون 2013 تاریخ ترسیل 22 جولائی 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے۔ یونین کونسل احمد آباد میں پہلے ہی دو گرلز ہائی سکولز موجود ہیں GGHS اتھر اور GGHS لنگر۔

(ب) لوکل کمیونٹی نے GGPS ملیار کی اپ گریڈیشن کے مقصد کے لیے 13 کنال جگہ بر لب سڑک مختص کی ہوئی ہے۔

(ج) چونکہ یونین کونسل احمد آباد میں پہلے سے گورنمنٹ گرلز ہائی سکول اتھر اور گورنمنٹ ہائی سکول لنگر تعلیمی سرگرمیاں احسن طریقہ سے سرانجام دے رہے ہیں۔ اس لیے یہ مناسب (Feasible) نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اگست 2013)

مظفر گڑھ: اپ گریڈ کئے گئے سکولوں کی تعداد و سٹاف کی کمی کو پورا کرنے کی تفصیلات

*695: ملک احمد یار ہنجرا: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پی پی 251 مظفر گڑھ میں سال 2009 سے 2013 تک کل کتنے بوائز / گرلز، پرائمری، مڈل، ہائی سکولز کو اپ گریڈ کیا گیا سکول وائز تفصیل فراہم کریں؟

(ب) اپ گریڈ کرنے کیوجہ سے مذکورہ سکولوں میں سٹاف کی جو کمی ہوئی، کیا اس کو پورا کر دیا گیا ہے اگر نہیں تو سٹاف کی اس کمی کو کب تک پورا کر دیا جائے گا؟

(ج) نئی Create کی جانے والی اسامیوں میں سے کتنی اور کون کونسی اسامیوں پر بھرتی مکمل ہو چکی ہے، تفصیل فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 25 جون 2013 تاریخ ترسیل 22 جولائی 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 251 مظفر گڑھ میں سال 2009ء سے 2013ء تک مندرجہ ذیل سکولز اپ گریڈ کیے گئے۔

اپ گریڈ سکول ہائی سے ہائیر (گرلز)

1۔ گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول احسان پور

اپ گریڈ سکول مڈل سے ہائی (بوائز)

1۔ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول کوٹ ادو نمبر 2۔

اپ گریڈ سکولز پرائمری سے مڈل (بوائز)

1۔ گورنمنٹ بوائز ایلیمنٹری سکول شاہ والا جدید۔

2۔ گورنمنٹ بوائز ایلیمنٹری سکول یوسف والا (نیو اجراء بطور مڈل)۔

اپ گریڈ سکول پرائمری سے مڈل (گرلز)

سکول وائز Approval Letters کی کاپی ضمیمہ "اے" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ سکولوں کو اپ گریڈ کرنے کی وجہ سے سٹاف کی کمی کو کسی حد تک پورا کر دیا گیا ہے۔ البتہ خالی رہ جانے والی اسامیوں کو صوبائی سطح پر PPSC یا تبادلہ جات / پروموشن / آئندہ ہونے والی بھرتی کے ذریعے پر کر دیا جائے گا۔

(ج) نئی Create کی جانے والی 16 اسامیوں پر بھرتی مکمل ہو چکی ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔پرنسپل	2۔ایس ایس ایس	3۔ایس ایس	4۔ایس ایس ای	5۔ایس ای ایس ای	6۔ای ایس ای	7۔جونیئر کلرک
01	01	04	02	05	01	02

(تاریخ وصولی جواب 11 ستمبر 2013ء)

فیصل آباد: گورنمنٹ گرلز ہائی سکول میں سہولیات کی فراہمی کی تفصیلات

*1065: محترمہ زیب النساأعوان: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول 69 / ر۔ب تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد کی عمارت کتنے کمروں پر مشتمل ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کلاس اوّل تا پنجم کی طالبات کے لیے کمرے اور فرنیچر، پنکھے وغیرہ نہ ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پینے کا صاف پانی اور باتھ روم کی سہولیات بھی نہ ہے؟

(د) متذکرہ سکول میں سائنس لیبارٹری کے لئے کتنے کمرے مختص کئے گئے ہیں نیز لیبارٹری میں کیا طالبات کے لئے پریکٹیکل کی تمام سہولیات میسر ہیں تو تفصیل سے بیان کریں؟

(ہ) متذکرہ سکول میں حکومت مسنگ فیسلٹیز کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 5 اگست 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول 69 / ر۔ب تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد کی عمارت 08 کمروں پر مشتمل ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ مذکورہ سکول میں کلاس اول تا پنجم کی طالبات کے لیے کمرے، فرنیچر اور پنکھے وغیرہ موجود ہیں۔

(ج) درست نہ ہے۔ مذکورہ سکول میں پینے کا صاف پانی اور باتھ روم کی سہولیات موجود ہیں۔

(د)مذکورہ سکول میں باقاعدہ طور پر سائنس لیبارٹری موجود نہ ہے البتہ جزوقتی طور پر ایک کمرے کو پریکٹیکل کے لیے مختص کیا گیا ہے جس میں طالبات کو پریکٹیکل کروائے جاتے ہیں۔ سامان کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)مذکورہ سکول میں سائنس لیبارٹری کی ضرورت ہے۔ ای ڈی او (F & P) فیصل آباد کو گرانٹ کی منظوری کے لیے لیٹر نمبر 24/P&D/8889 مورخہ 02-09-2013 لکھا گیا ہے۔ (Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) فنڈز موصول ہونے پر سائنس لیبارٹری کی تعمیر کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 25 ستمبر 2013)

ضلع راولپنڈی: سکولوں کی عمارات و مسنگ فیسلیٹیز کی تفصیلات

*1285: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں کل کتنے گرلز اور بوائز ہائی سکولوں کی اپنی عمارات نہ ہیں؟

(ب) کیا حکومت رواں سال میں ان کی اپنی عمارات بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) بچیوں کے کتنے سکول ایسے ہیں جن کی چار دیواری اور بیت الخلاء نہ ہے؟

(د) ان بچیوں کے سکولوں کی میسنگ فیسلیٹیز کو حکومت رواں سال میں حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 15 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع راولپنڈی میں صرف ایک گورنمنٹ گرلز سکول ڈھیری حسن آباد کرایہ کی عمارت میں چل رہا ہے۔

(ب) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول ڈھیری حسن آباد راولپنڈی کینٹ ایریا میں واقع ہے۔ یہ شہر کا گنجان اور مہنگا ترین علاقہ ہے۔ مفت زمین کا ملنا ناممکن ہے۔ اس لیے سکول کرائے کی بلڈنگ میں چل رہا

ہے۔ حکومت پنجاب محکمہ تعلیم کے قواعد وضوابط کے مطابق اگر کمیونٹی / اہل علاقہ کی طرف سے سکول کے لئے زمین فراہم کی گئی تو عمارت کا بندوبست کر دیا جائے گا۔

(ج) ضلع راولپنڈی میں بچیوں کے 99 سکولز کی چار دیواری نہ ہے۔ ان میں سے 82 سکولوں کے لیے منظوری دی جاچکی ہے۔ کاپی ضمیمہ "اے" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مزید 14 سکولوں کے PC-I اور Rough Cost Estimates تیار کر کے منظوری کے لیے بھیج دیا گیا۔ کاپی ضمیمہ "بی" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔ باقی 3 سکولوں کی چار دیواری کے لئے جائزہ رپورٹ تیار کی جارہی ہے جو موجودہ مالی سال کے دوران مکمل ہو جائے گی۔

(د) جی ہاں۔ مذکورہ سکول میں مسنگ فیسلٹیز کی سہولیات مہیا کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 14 اپریل 2014)

ضلع راولپنڈی: پرائمری سکولوں کی اپ گریڈیشن و عمارات کی تفصیلات

*1286: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) گزشتہ پانچ سالوں کے دوران ضلع راولپنڈی میں کتنے پرائمری سکولوں کو اپ گریڈ کیا گیا؟

(ب) کتنے سکول ایسے ہیں جن کی عمارات مکمل ہونے کے باوجود ان میں کلاسز کا اجراء نہیں ہو سکا؟

(ج) ان عمارات کو کب تک مکمل اور کلاسز کا اجراء کروا دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 15 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گزشتہ پانچ سالوں کے دوران ضلع راولپنڈی میں 32 بوائز اور 49 گرلز پرائمری سکولوں کو اپ گریڈ کیا گیا تفصیل ضمیمہ "اے" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع راولپنڈی میں ایسا کوئی سکول نہ ہے۔ جس کی عمارت مکمل ہو اور کلاسز کا اجراء نہ ہوا ہو۔

(ج) جواب جزو "ب" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 ستمبر 2014)

ضلع لاہور: پراجیکٹ سبجیکٹ سپیشلسٹ کو ریگولر کرنے کی تفصیلات

*1395: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 13-2012 میں ضلع لاہور میں وزیر اعلیٰ پنجاب کے احکامات کے تحت محکمہ تعلیم نے کنٹریکٹ ملازمین اساتذہ کو کب اور کس نوٹیفیکیشن کے ذریعے مستقل کیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ تعلیم کے ذیلی ادارے پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے سال 2006 اور 2007 میں بھرتی ہونے والے پراجیکٹ سبجیکٹ سپیشلسٹ کو ابھی تک مستقل نہیں کیا گیا؟

(ج) اگر جزو "ب" کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ ملازمین کو مستقل نہ کرنے کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ دفتر ای ڈی او (ایجوکیشن) لاہور نے ایسے تمام کنٹریکٹ ملازمین جن کا تقرر 2011-09-10 سے پہلے ہوا تھا اور مذکورہ تقرر کا اشتہار اسامی 2009-10-19 سے پہلے شائع ہوا تھا۔ ان کی مستقلی کا مرحلہ چلایا اور مستقل کر دیا گیا تھا۔

حکومت پنجاب سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے نوٹیفیکیشن نمبر S.O.(SE-III) 2-16/2007 بتاریخ 2011-09-10 کی شرائط و ضوابط کے تحت کنٹریکٹ ملازمین وایجوکیٹرز کو مستقل کیا گیا ہے۔ تاہم جن ملازمین کا سروس ریکارڈ و تقرری کا ریکارڈ دستیاب نہ تھا ان کے مطلوبہ ریکارڈ کی جانچ پڑتال کے بعد انہیں مورخہ 2011-09-10 سے مستقل کیا جا رہا ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن (PEF) ایکٹ 2004ء کی دفعہ 5(8) کے مطابق PEF کا بورڈ ملازمین کی تعیناتی اور ان کی ملازمت کی شرائط و قیود طے کرنے کا مجاز ہے۔

جبکہ پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن (کنٹریکٹ ملازمت) رولز 2005ء کے رول (a-2) "کنٹریکٹ ملازمین کے قیود و شرائط" (کنٹریکٹ ملازمت) 6 کے مطابق ایسی تعیناتی مستقل ملازمت کا حق نہیں دلا سکے گی۔ مزید برآں PEF میں کنٹریکٹ ملازمین کو مارکیٹ بیسڈ تنخواہیں دی جاتی ہیں جو سرکاری سکیلز سے مختلف ہیں۔ اس کی وجہ ان ملازمتوں کے لیے ضروری مہارت اور تجربہ کے حامل افراد کو پرائیویٹ سیکٹر سے لیا جانا ہے جو مارکیٹ سے کم تنخواہ پر PEF میں ملازمت اختیار نہیں کرنا چاہیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 اگست 2014)

لاہور: گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول میں تعمیر و مرمت کی تفصیلات

*1396: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول سنگھ پورہ لاہور میں سال 13-2012 میں کل کتنے ہال / کمرے تیار کئے گئے نیز ان کی تیاری کے لئے کس کو ٹھیکہ دیا گیا اور کل کتنی رقم خرچ کی گئی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سال 2013 میں متذکرہ سکول کی چار دیواری جو پہلے موجود تھی کو گرا کر نئے سرے سے بنوایا گیا کیوں؟ اس کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول سنگھ پورہ لاہور سال 13-2012ء میں چار کلاس رومز مع برآمدہ تعمیر کئے گئے۔ اس کی تعمیر کا ٹھیکہ میسرز خان کنسٹرکشن کو دیا گیا اور اس پر کل 6.00 ملین رقم خرچ کی گئی۔

(ب) سال 2013ء میں مذکورہ سکول کی چار دیواری کا وہ حصہ جو خستہ حال اور خطرناک تھا صرف اسی حصہ کو گرا کر دوبارہ تعمیر کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 8 اگست 2014ء)

لاہور: ای ڈی او آفس کو بجٹ کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*1443: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ای ڈی او ایجوکیشن آفس لاہور کا سال 12۔2011 کا کل بجٹ کتنا تھا؟

(ب) یہ بجٹ کتنا خرچ ہوا اور کتنا Surrender کیا گیا؟

(ج) کتنا بجٹ سرکاری گاڑیوں کی مرمت / پٹرول وڈیزل پر خرچ کیا گیا؟

(د) کتنا بجٹ تنخواہوں کی مد میں خرچ ہوا؟

(ہ) کتنا بجٹ ٹی اے / ڈی اے پر خرچ ہوا؟

(و) مذکورہ عرصہ میں ٹی اے / ڈی اے کی مد میں گریڈ 16 اور اوپر کے ملازمین کو جو ادائیگی ہوئی ہے اس کی تصدیق کروائی گئی ہے ؟

(ز) گریڈ 16 اور اوپر کے ملازمین جن کو ٹی اے / ڈی اے کی ادائیگی ہوئی ہے، ان کے نام، عہدہ گریڈ اور انہوں نے یہ ٹی اے / ڈی اے کس کس مقصد / سفر کیلئے حاصل کیا؟

(ح) کیا حکومت اس دفتر کے سال 12۔2011 کے اخراجات کا خصوصی آڈٹ کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 19 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 11 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ای ڈی او ایجوکیشن، آفس لاہور کا سال 12-2011ء کا کل بجٹ :Rs
-/8,83,36,267 روپے تھا۔ بجٹ کی تفصیل ضمیمہ "اے" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مبلغ -/4,09,45,688 روپے خرچ ہوا جبکہ -/4,73,90,579 روپے Surrender کیا گیا۔

(ج) سرکاری گاڑیوں کے پٹرول وڈیزل پر کل -/2,25,236 روپے خرچ کئے گئے جبکہ -/1,32,233 روپے مرمت پر خرچ کیے گئے۔

(د)ملازمین کی تنخواہوں کی مد میں Rs: 2,28,12,463/- خرچ ہوا۔

(ہ)TA/DA کی مد میں کوئی رقم خرچ نہ کی گئی ہے۔

(و)جواب جزو"ہ"کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(ز)جواب جزو"ہ"اور"و"کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(ح)آڈٹ ڈیپارٹمنٹ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور دفتر کا آڈٹ کر چکی ہے۔آڈٹ کی کاپی ضمیمہ "بی"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب14اپریل2014)</u>

<u>لاہور:ای ڈی او آفس میں ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*1444: <u>محترمہ فائزہ احمد ملک</u>:کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ای ڈی او ایجوکیشن آفس لاہور میں گریڈ11اور اوپر کے ملازمین جو اس وقت کام کر رہے ہیں ان کے نام،عہدہ،گریڈ اور ان کے فرائض کی تفصیلات بتائیں؟

(ب)ان میں سے کتنے ملازمین کے پاس ایک سے زیادہ سیٹوں کا اضافی چارج ہے؟

(ج)ان میں سے کتنے ملازمین کے خلاف کس کس بناء پر محکمانہ انکوائریاں کب سے چل رہی ہیں،ان کے نام،عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(د)ان میں سے کس کس ملازم کا عرصہ تعیناتی اس دفتر کا تین سال سے زائد ہے اور ان کو تین سال سے زائد تعینات کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ہ)اس وقت کس کس ملازم کے خلاف محکمہ اینٹی کرپشن پنجاب میں کس کس بناء پر کارروائی چل رہی ہے؟

(و)اس وقت کتنے ملازم کس کس بناء پر معطل ہیں؟

(تاریخ وصولی 19 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 11 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف)ای ڈی او ایجوکیشن آفس لاہور میں گریڈ 11 اوراس کے اوپر کے ملازمین جواس وقت کام کررہے ہیں ان کے نام وعہدہ اوران کے فرائض کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ان میں سے کسی ملازم کے پاس ایک سے زائد سیٹوں کا اضافی چارج نہ ہے۔

(ج)دفتر ای ڈی او ایجوکیشن لاہور کے کسی ملازم کے خلاف کوئی ریگولر انکوائری نہ ہے۔

(د)دفتر ایگزیکٹوڈسٹرکٹ آفیسر (ایجوکیشن) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور میں عرصہ تین سال سے زائد کام کرنے والے ملازمین کے نام ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔تاہم کسی بھی ملازم کا ایک سیٹ پر تعیناتی کا عرصہ تین سال سے زائد نہ ہے۔

(ہ)اس سلسلے میں عرض ہے کہ 2010ء میں اس وقت کے DCO Lahore نے دفتر ہذا کے صرف ایک ملازم طارق محمود باجوہ جواس وقت دفتر ہذا میں بطور ڈپٹی ڈائریکٹر ایکس ایم سی ایل کام کررہے ہیں کے خلاف جب وہ داتا گنج بخش میں بطور Enforcement Inspector کام کررہے تھے ACE میں غیر قانونی بلند و بالا عمارات تعمیر کرنے کے سلسلے میں FIR درج کروائی تھی اس کے علاوہ دفتر کے کسی اور ملازم کے خلاف ACE میں کوئی کیس نہ ہے۔

(و)اس وقت کوئی بھی ملازم معطل نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 30 جون 2014)</u>

<u>قصور:پی پی 181 کے سکولوں کو فراہم کیا گیا فرنیچر و دیگر تفصیلات</u>

<u>*1452</u>: <u>شیخ علاؤالدین</u>: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی 181 قصور میں کتنے ایسے پرائمری، مڈل، ہائی سکولز بوائز / گرلز ایسے ہیں، جن میں گزشتہ پانچ سالوں کے دوران فرنیچر و دیگر اشیاء فراہم کی گئیں،ان اشیاء کے نام واخراجات کی سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) کتنے سکولز ایسے ہیں جن میں مسنگ فیسلٹیز فراہم نہیں کی گئیں، ان کے نام و مقام سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 19 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 181 تحصیل چونیاں ضلع قصور میں گزشتہ پانچ سالوں کے دوران 16 (بوائز / گرلز) پرائمری، مڈل، ہائی سکولوں کو فرنیچر و دیگر اشیاء فراہم کی گئی ہیں۔ ان اشیاء کے نام و اخراجات کی سال وائز تفصیل ضمیمہ "اے" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پی پی 181 تحصیل چونیاں کے جن سکولوں میں مسنگ فیسلٹیز فراہم نہیں کی گئیں ان کی تفصیل ضمیمہ "بی" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 جنوری 2014ء)

ضلع قصور: کنٹریکٹ اساتذہ کو ریگولر کرنے کی تفصیلات

*1453: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور سکولز ایجوکیشن میں کتنے کنٹریکٹ اساتذہ ایسے ہیں، جن کو ریگولر نہیں کیا گیا؟

(ب) ان کو کب تک ریگولر کر دیا جائے گا، ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 19 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع قصور فیمیل ونگ میں کل 491 اور میل ونگ میں 475 اساتذہ ایسے ہیں جنہیں تاحال ریگولر نہ کیا گیا ہے۔

(ب) حکومت پنجاب نے مراسلہ نمبری DS (O&M) (S&GAD)5-3/2013 مورخہ 19-8-2013 کے ذریعے تمام محکموں اور ان کے زیر سایہ دفاتر کے ہیڈز کو کنٹریکٹ ملازمین کو ریگولر کرنے کے احکامات جاری کیے ہیں۔ کاپی ضمیمہ "اے" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 جنوری 2014)

لاہور:پی پی 143 میں پرائیویٹ سکولوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1520: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 143 لاہور میں کل کتنے پرائیویٹ سکولز ہیں جن کی محکمہ تعلیم کے پاس رجسٹریشن موجود ہے، ان کے ناموں کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) مذکورہ حلقہ میں کتنے ایسے پرائیویٹ سکولز ہیں جن کی سال 2009 تک رجسٹریشن نہیں ہوئی اور کیوں، وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 24 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 24 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 143 لاہور میں دفتری ریکارڈ کے مطابق 165 پرائیویٹ سکولز ہیں جن کی رجسٹریشن محکمہ تعلیم کے پاس موجود ہے ان کے ناموں کی تفصیل ضمیمہ "اے" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ حلقہ میں دفتری ریکارڈ کے مطابق 10 سکولز ایسے تھے جن کی سال 2009ء تک رجسٹریشن نہیں ہوئی کیونکہ اس وقت انہوں نے رجسٹریشن کے لیے مطلوبہ کاغذات جمع نہیں کروائے تھے۔ تفصیل ضمیمہ "بی" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 فروری 2014)

لاہور: گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول سنگھ پورہ میں طالبات کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1523: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول سنگھ پورہ لاہور میں طالبات کی کل کتنی تعداد ہے؟

(ب) اس سکول میں منظور شدہ اسامیوں کی کل تعداد گریڈ وائز بتائیں؟

(ج) اس سکول میں خالی اسامیاں کب تک پر کر دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 23 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 24 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف)گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول، سنگھ پورہ لاہور میں طالبات کی کل تعداد 2544 ہے۔

(ب)مذکورہ سکول میں تدریسی اور غیر تدریسی عملے کی منظور شدہ اسامیوں کی کل تعداد بالترتیب 85 اور 15 ہے۔ گریڈ وائز تفصیل ضمیمہ "اے" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)اس سکول میں تدریسی عملے کی 04 اسامیاں اور غیر تدریسی عملے کی 03 اسامیاں خالی ہیں۔ نئی بھرتی ہونے پر خالی اسامیاں پر کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 6 جنوری 2014)

ضلع اوکاڑہ: حویلی لکھا کے سکولوں کو فنڈز کی فراہمی و استعمال کی تفصیلات

*1584: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ کی حدود میں آنے والے تمام پرائمری، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولوں (بوائز و گرلز) میں گزشتہ پانچ سالوں کے دوران کتنے فنڈز فراہم کئے گئے، سال وائز تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ب)ان فنڈز سے کتنے سکولوں کا فرنیچر، عمارات کی مرمت پر خرچ کئے گئے، سکول وائز تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ج)ان فنڈز سے کتنے سکولوں کے بیت الخلا اور عمارات کی توسیع پر خرچ کئے گئے، سکول وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) کتنے سکول ایسے ہیں جن میں ابھی تک مسنگ فیسلٹیز کو پورا نہیں کیا گیا-ان سکولوں کے نام و مقام اور ان میں کب تک یہ سہولیات فراہم کر دی جائیں گی، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 26 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 16 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف) حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ کی حدود میں آنے والے تمام پرائمری، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولوں (بوائزو گرلز) میں گزشتہ پانچ سالوں کے دوران 52 سکولوں میں 107.719 ملین روپے کے ترقیاتی فنڈز فراہم کئے گئے۔ سال وائز تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جزو "الف" کی موجودگی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(ج) جزو "الف" کی موجودگی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(د) حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ میں 15 سکولوں میں مسنگ فیسلیٹیز کی کمی ہے اور حکومت پنجاب کی جانب سے مسنگ فیسلٹیز و دیگر ضروریات کی فراہمی کے لئے ان سکولوں کو فنڈز جاری کر دیئے گئے ہیں۔

سکولوں کی لسٹ (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 جون 2014)

فیصل آباد: پی پی 58 میں سکولوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1832: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پی پی 58 فیصل آباد میں کتنے سکول ہیں ان کے تعلیمی معیار کے مطابق معلومات فراہم کریں؟

(ب) کیا پی پی 58 میں سکولوں کی تعداد اس کی آبادی کے لیے کافی ہے؟

(ج) کب اور کس تاریخ کو پی پی 58 فیصل آباد کے سکولوں کی اپ گریڈیشن کی گئی؟

(د) گزشتہ پانچ سالوں کے دوران پی پی 58 فیصل آباد میں تعلیم کی بہتری کے لیے خرچ کئے جانے والے فنڈز کی تفصیلات بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 15 اگست 2013 تاریخ ترسیل 21 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 58 فیصل آباد میں کل سکولوں کی تعداد 116 ہے۔ تمام سکولز فنکشنل ہیں اور تعلیمی معیار تسلی بخش ہے۔

سکول لیول	بوائز + گرلز
پرائمری	81
مڈل	10
ہائی	21

ہائر سیکنڈری	04
میزان	116

(ب)مذکورہ حلقہ میں آبادی کے لحاظ سے سکولوں کی تعداد کافی ہے۔

(ج)مذکورہ حلقہ کے سکولوں کی اپ گریڈیشن کی تفصیل(Annex–A)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)مذکورہ حلقہ میں گزشتہ پانچ سالوں میں تعلیم کے لیے خرچ کیے جانے والے فنڈز کی تفصیل (Annex–B)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8اگست 2014)

فیصل آباد:پی پی 58میں اپ گریڈ کئے گئے سکولوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1833:جناب احسن ریاض فتیانہ:کیاوزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی 58 فیصل آباد میں یکم جنوری 2009 سے آج تک کن کن سکولوں کو اپ گریڈ کیا گیا،ان سکولوں کے نام اور جگہ بتائیں؟

(ب) اپ گریڈ کئے گئے سکولوں میں حکومت نے کیا کیا سہولیات فراہم کیں، تفصیلات سکول وار بتائیں؟

(ج) کتنے اپ گریڈ کردہ سکول ایسے ہیں جن میں ٹیچرز نہ فراہم کرنے کی وجہ سے ابھی تک ورک نہ کر رہے ہیں؟

(د)کیا حکومت ان سکولوں میں ٹیچرز فراہم کرنے اور ان کو فنکشنل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 15اگست 2013 تاریخ ترسیل 21اکتوبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)حلقہ پی پی 58 فیصل آباد میں یکم جنوری 2009 سے آج تک 11 سکولز کو پرائمری سے مڈل، 4 سکولز کو مڈل سے ہائی اور ایک ہائی سکول کو ہائر سیکنڈری میں اپ گریڈ کیا گیا، تفصیل ضمیمہ "اے"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)مذکورہ اپ گریڈ کیے گئے سکولوں میں کلاس رومز، ٹائلٹ بلاک، چار دیواری اور کمرہ جات کی بنیادی سہولیات مہیا کی گئی ہیں۔ تفصیل ضمیمہ "بی" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)مذکورہ حلقہ میں کوئی بھی اپ گریڈ کردہ سکول ایسا نہ ہے۔ جس میں ٹیچرز نہ فراہم کرنے کی وجہ سے ورک نہ ہو رہا ہو۔

(د)مذکورہ حلقہ کے تمام اپ گریڈ سکولز فنکشنل ہیں اور البتہ اساتذہ کی خالی اسامیوں کو آئندہ ریکروٹمنٹ میں حکومت کی پالیسی کے مطابق پر کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 6 جنوری 2014)

ضلع رحیم یار خان: حبیب آباد سکول کی زمین پر قبضہ کی تفصیلات

*1848: قاضی احمد سعید: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول حبیب آباد تحصیل لیاقت پور (رحیم یار خان) کی جنوبی سائیڈ اور دیوار کے ساتھ سکول کے اندر سرکاری رقبہ جو کہ سکول کا ہے، ایک شخص نے قبضہ کر کے ڈیرہ بنا لیا ہے؟

(ب) یہ قبضہ کب کیا گیا تھا اور اس پر محکمہ نے کیا ایکشن لیا تھا؟

(ج) محکمہ نے مذکورہ سرکاری اراضی واگزار کروانے کے لئے کیوں ایکشن نہ لیا ہے نیز اس شخص کے خلاف کوئی قانونی کارروائی کیوں نہیں کی گئی، کب تک اس کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی؟

(د) محکمہ کب تک اس سے سرکاری زمین واگزار کروانے کا ارادہ رکھتا ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 15 اگست 2013 تاریخ ترسیل 21 اکتوبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)درست نہ ہے۔ اسسٹنٹ کمشنر لیاقت پور کی رپورٹ کے مطابق ایک شخص محمد اقبال ولد نذیر احمد قوم موتھانے گورنمنٹ بوائز ہائی سکول حبیب آباد تحصیل لیاقت پور (رحیم یار خان) کی جنوبی دیوار

کے باہر اپنا ڈیرہ بنایا ہوا ہے جو کہ سکول کی حد میں شامل نہیں۔ کاپی ضمیمہ "A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اسسٹنٹ کمشنر لیاقت پور کی انکوائری رپورٹ کے مطابق سکول کے رقبہ پر کسی قسم کا قبضہ نہیں کیا گیا نیز جس جگہ پر سکول بنا ہوا ہے وہ سرکاری نہ ہے بلکہ دو مخالف گروہوں کا مشترکہ کھاتہ ہے اور یہی لوگ سکول کی اراضی کے مالک ہیں۔ ان کی تعداد 72 ہے۔ اس لیے مذکورہ شخص کے خلاف کوئی ایکشن نہیں لیا گیا۔ کاپی ضمیمہ "B" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جواب جز "ب" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(د) جواب جز "ب"، "ج" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 اپریل 2014)

ضلع نارووال: پی پی 134 میں سکولوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1882: جناب منان خان: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) حلقہ پی پی 134 ضلع نارووال میں بوائز / گرلز پرائمری / مڈل اور ہائی سکولز کہاں کہاں واقع ہیں۔ مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(ب) مذکورہ بالا حلقہ کے سکولز میں تعینات اساتذہ کے نام، عہدہ گریڈ مقام تعیناتی کی تفصیل فراہم کریں؟

(ج) درج بالا سکولز میں اساتذہ کی کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں، ان اسامیوں کو کب تک پر کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 16 اگست 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 134 نارووال میں کل 302 سکولز ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

سکول لیول	بوائز	گرلز	میزان
پرائمری	74	162	236
مڈل	13	25	38

ہائی	17	11	28
ٹوٹل	104	198	302

یہ سکولز جہاں جہاں واقع ہیں ان علاقوں کی فہرست (Annex–A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) حلقہ پی پی 134 کے سکولز میں تعینات اساتذہ کے نام، عہدہ، گریڈ، مقام تعیناتی کی فہرست (Annex–B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) درج بالا سکولز میں کل 320 اسامیاں 2012ء سے خالی تھیں۔ ان میں سے فروری 2014ء کو 157 اسامیاں پر کر دی گئی ہیں اور باقی 163 اسامیاں گورنمنٹ کی ہدایت کے مطابق میرٹ پر پر کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 23 ستمبر 2014)

صوبہ کے نجی تعلیمی اداروں میں بے قاعدگیوں کی تفصیلات

*1892: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کے پرائیویٹ تعلیمی اداروں کے مالکان اپنی مرضی سے جب چاہیں فیسوں میں اضافہ کر لیتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت کی طرف سے پرائیویٹ تعلیمی اداروں پر ان کی فیسوں کے حوالے سے کوئی چیک نہ ہے، اگر چیک ہے تو اس کے متعلق تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا حکومت کوئی ایسا اقدام اٹھانا چاہتی ہے کہ پرائیویٹ تعلیمی ادارے حکومت کی منشاء کے بغیر فیسیں نہ بڑھا سکیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 16 اگست 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب)درست ہے۔تاہم Punjab Private Educational Institutions (Promotion & Regulation) Rules, 1984کے سیریل نمبر12میں نجی تعلیمی اداروں کے سر براہوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ فیسوں کو مناسب حد تک رکھیں۔کاپی ضمیمہ "اے"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) نجی تعلیمی اداروں کی رجسٹریشن ودیگرامور کے بارے میں ترمیمی بل حکومت پنجاب محکمہ قانون کے زیر غور ہے۔

(تاریخ وصولی جواب6جنوری2014)

پرائیویٹ سکولوں کی فیس ونصاب کے بارے قواعد وضوابط بنانے کی تفصیلات

*1893: محترمہ حنا پرویزبٹ: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ پرائیویٹ سکولوں کی فیسیں اور نصاب حکومت مقرر کرتی ہے اگر جواب نفی میں ہے توکیاحکومت اس سلسلے میں اقدامات اٹھانے کاارادہ رکھتی ہے ؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ حکومت سکولوں کی فراہم کردہ سہولتوں کو مدنظر رکھ کر سکولوں کی کیٹیگری مرتب کرتی ہے اگر نہیں تواس سلسلے میں کیاحکومت کوئی پالیسی اختیار کرناچاہتی ہے اگر نہیں توکیوں؟

(تاریخ وصولی16اگست2013 تاریخ ترسیل18نومبر2013)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف)درست نہ ہے۔تاحال فیسیں پرائیویٹ سکولزانتظامیہ خود مقرر کرتی ہے جبکہ نصاب حکومت کامنظور کردہ پڑھایاجاتاہے۔

(ب) نجی تعلیمی اداروں کی رجسٹریشن، کیٹیگری ودیگرامور کے بارے میں ترمیمی بل حکومت پنجاب محکمہ قانون کے زیر غور ہے۔

(تاریخ وصولی جواب6جنوری2014)

سرگودھا: گورنمنٹ گرلز مڈل سکول کی اپ گریڈیشن و دیگر تفصیلات

*1920: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ گرلز مڈل سکول چک نمبر 25 جنوبی سرگودھا کو اپ گریڈ کر کے ہائی سکول کا درجہ دیا گیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کی بلڈنگ کی تعمیر کا ٹھیکہ دیا جا چکا ہے؟

(ج) اس بلڈنگ کا تخمینہ کتنا ہے اور ٹھیکیدار نے اس کی تکمیل کب تک کرنی تھی؟

(د) کیا وجہ ہے کہ اس کی عمارت ابھی تک مکمل نہیں ہوئی اور ٹھیکیدار کام ادھورا چھوڑ کر چلا گیا ہے؟

(ہ) کیا محکمہ اس ٹھیکیدار کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں لا رہا ہے اور عمارت کی تکمیل کب تک مکمل ہو گی؟

(تاریخ وصولی 16 اگست 2013 تاریخ ترسیل 6 نومبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) بلڈنگ کا تخمینہ 3.612 ملین اور تاریخ تکمیل 2008-5-13 تھی۔

(د) ضلعی گورنمنٹ نے گزشتہ چار سال 10-2009 تا 13-2012 فنڈز فراہم نہ کیے جس کی وجہ سے بلڈنگ کا کام زیر تکمیل رہا۔ موجودہ مالی سال 14-2013 میں مورخہ 2013-10-19 کو 0.783 ملین کی گرانٹ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی طرف سے جاری ہو چکی ہے اور موقع پر کام جاری ہے اور 31 جنوری 2014ء تک مکمل ہو جائے گا۔

(ہ) جواب جزو "د" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 فروری 2014)

فیصل آباد:پی پی 57 کے بند پڑے سکولوں کی تفصیلات

***1936:جناب جعفر علی ہوچہ : کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-**

(الف)کیایہ درست ہے کہ پی پی 57 تحصیل تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد میں اکثر سکول سٹاف کی تعیناتی نہ ہونے کی وجہ سے بند پڑے ہیں؟

(ب)ایسے سکولوں کی تعداد کتنی ہے اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ج)ان سکولوں کو فنکشنل کرنے کے لئے حکومت کب تک سٹاف تعینات کر دے گی؟

(تاریخ وصولی 19 اگست 2013 تاریخ ترسیل 12 نومبر 2013ء)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف)درست نہ ہے کہ پی پی 57 تحصیل تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد میں کوئی اسکول ایسانہ ہے جو کہ سٹاف کی تعیناتی نہ ہونے کی وجہ سے بند پڑا ہو۔

(ب)جواب جزو"الف"کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(ج)حلقہ پی پی 57 کے تمام سکولز فنکشنل ہیں تاہم چند سکولوں میں اساتذہ کی اسامیاں خالی ہیں جنہیں نئی بھرتی ہونے پر پر کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جنوری 2014)

فیصل آباد:پی پی 57 میں گرلز سکولوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

***1937:جناب جعفر علی ہوچہ:کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-**

(الف)پی پی 57 تحصیل تاندلیانوالہ میں گرلز پرائمری،مڈل اور ہائی سکولوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ب)اس وقت کتنے سکولوں میں سٹاف کی کمی ہے،ان سکولوں کے نام اور خالی اسامیوں کی تفصیل عہدہ گریڈ وائز بتائیں؟

(ج)کیایہ درست ہے کہ اس حلقہ کے متعدد اپ گریڈ کردہ مڈل اور ہائی گرلز سکولوں میں سٹاف تعینات نہ ہونے کی وجہ سے یہ سکول بھی عملی طور پر فنکشنل نہ ہیں؟

(د) کیا حکومت اس حلقہ کے تمام گرلز سکولوں میں ٹیچرز کی تعیناتی یقینی بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 19 اگست 2013 تاریخ ترسیل 12 نومبر 2013ء)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 57 تحصیل تاندلیانوالہ فیصل آباد میں گرلز سکولوں کی کل تعداد 73 ہے جن میں گرلز پرائمری سکول (46)، گرلز مڈل سکول (23) اور گرلز ہائی سکول (04) ہیں۔

(ب) اس وقت 26 سکولز ایسے ہیں جہاں ٹیچنگ سٹاف کی چند اسامیاں خالی ہیں۔ ان سکولوں کے نام، اسامیوں کی تعداد اور خالی اسامیوں کی تفصیل ضمیمہ "اے" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پی پی 57 تحصیل تاندلیانوالہ میں 04 ہائی اور 23 مڈل سکول اپ گریڈ ہوئے ہیں جن میں کوئی بھی سکول ایسا نہ ہے جو سٹاف کی کمی کی وجہ سے عملی طور پر فنکشنل نہ ہو۔

(د) جی ہاں مذکورہ حلقہ کے تمام سکولز میں اساتذہ کی خالی اسامیوں کو آئندہ نئی بھرتی پر پر کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 17 جنوری 2014ء)

ضلع سرگودھا: بغیر عمارات سکولوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1945: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں کتنے سکول بغیر عمارات کے چلائے جا رہے ہیں؟

(ب) ان میں طلباء اور طالبات کے کتنے سکول ہیں جو کہ بغیر چار دیواری کے کام کر رہے ہیں؟

(ج) بغیر عمارات کے سکولوں کو عمارات فراہم کرنے کے لئے حکومت نے کیا پروگرام ترتیب دیا ہے اور سال 14-2013 میں کتنے سکولوں کو عمارات فراہم کر دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2013 تاریخ ترسیل 6 نومبر 2013)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف) ضلع سرگودھامیں09 گرلزاور03بوائزپرائمری سکولزبغیر عمارت کے چل رہے ہیں۔
کاپی ضمیمہ "اے"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)125بوائزپرائمری سکولزاورایک ایلیمنٹری سکول بغیر چاردیواری کے کام کررہے ہیں۔(کاپی ضمیمہ "بی"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)علاوہ ازیں گورنمنٹ ہائرسیکنڈری سکول چک نمبر88 جنوبی اور گورنمنٹ ہائی سکول ٹانگووالی کی چاردیواری نامکمل ہے۔

(ج)سال14-2013ء میں سکولوں کی عمارات کے لیے کوئی فنڈ نہیں دیا گیا۔بغیر عمارات کے سکولوں کو عمارت فراہم کرنے کے لیے محکمہ تعلیم سکولز نے سمری وزیراعلیٰ پنجاب کو بھیجی ہے منظوری ہونے پر عمارات تعمیر کی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب19فروری2014)

ضلع قصور:اپ گریڈ کیے گئے سکولوں کی تفصیلات

*1948:سردار وقاص حسن مؤکل:کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں سال13۔2012ء میں کتنے سکولوں کواپ گریڈ کیا جانا تھااور عملی طور پر کتنے سکولوں کواپ گریڈ کیا گیا؟

(ب)سال14۔2013میں کتنے سکولوں کواپ گریڈ کیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی20اگست2013 تاریخ ترسیل6نومبر2013)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف) ضلع قصور میں مالی سال13-2012ء میں صرف دو سکولوں کواپ گریڈ کیا جانا تھااور دونوں سکولوں کواپ گریڈ کردیاہے جوکہ درج ذیل ہیں:-

1۔گورنمنٹ بوائزپرائمری سکول مڈل سکول کوٹ رادھاکشن نمبر3قصور

2۔گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول سے ہائی لیول وھیگل ضلع قصور

(ب)2013-14ء میں اپ گریڈیشن کی کوئی سکیم شامل نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6فروری 2014)

ننکانہ صاحب: پی پی 174 میں چار دیواری کے بغیر سکولوں کی تفصیلات

*2001: جناب جمیل حسن خان: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 174 ننکانہ صاحب میں کتنے گرلز و بوائز سکول ایسے ہیں جن کی چار دیواری نہیں ہے؟

(ب) کیا محکمہ ان سکولوں کی چار دیواری کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 20اگست 2013 تاریخ ترسیل 22نومبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 174 ضلع ننکانہ صاحب میں کل 20 سکول ایسے ہیں جن کی چار دیواری نہ ہے۔ تفصیل

درج ذیل ہے:۔

پرائمری	ایلیمنٹری	کل
19	01	20

(ب)PP-174 میں جن سکولز کی چار دیواری نہیں ہے ان سکولوں کی فہرست ای ڈی او

(فنانس) ننکانہ صاحب کو لیٹر نمبر 1441/G1 مورخہ 12-05-2014 کے تحت بھیج دی گئی

ہے۔ فنڈز منظور ہوتے ہی کام شروع کروا دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 24مارچ 2014)

ضلع بہاولنگر: پی پی 284 میں ہائی سکول بنانے کی تفصیلات

*2007: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 284 فورٹ عباس شہر ضلع بہاولنگر میں 1950ء میں بوائز مڈل سکول کو اپ گریڈ کر کے بوائز ہائی سکول کا درجہ دیا گیا- 63 سال گزرنے کے باوجود بھی ایک ہی سکول چل رہا ہے جبکہ آبادی اس وقت فورٹ عباس شہر کی ڈیڑھ لاکھ کے قریب ہے؟

(ب) کیا محکمہ تعلیم فورٹ عباس شہر میں مزید ایک ہائی سکول بوائز اور گرداورہ پرائمری سکول کو ایلمنٹری سکول کا درجہ دینے کا ارادہ رکھتا ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2013 تاریخ ترسیل 27 نومبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) فورٹ عباس شہر میں اس وقت کوئی مڈل سکول موجود نہ ہے جس کو ہائی سکول کا درجہ دیا جا سکے اور فورٹ عباس شہر میں گرداورہ پرائمری سکول نام کا کوئی سکول نہ ہے۔ شہر کے اطراف میں جو مڈل سکول ہے وہ 4 سے 5 کلو میٹر تک دور ہے۔

- گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق ڈائریکٹ ہائی سکول کا قیام ممکن نہ ہے۔ البتہ نیا پرائمری سکول قائم کیا جا سکتا ہے جو کہ بعد میں اپ گریڈ ہو سکتا ہے۔
- فورٹ عباس شہر میں گورنمنٹ پرائمری سکول مظہر العلوم موجود ہے جس کو مڈل کا درجہ دیا جا سکتا ہے۔ مزید برآں فورٹ عباس کے قریب گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول 270/HR (East) کو بھی مڈل کا درجہ دیا جا سکتا ہے ان دونوں کی فیزیبلٹی رپورٹس ای ڈی او ایجوکیشن بہاولنگر کی طرف سے موصول ہونے پر فنانس ڈیپارٹمنٹ کو برائے منظوری بھیج دی جائیں

گی اور فنانس ڈیپارٹمنٹ کی منظوری کے بعد ان سکولوں کو ایلیمنٹری لیول تک اپ گریڈ کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 23 ستمبر 2014)

ضلع راجن پور: گورنمنٹ پرائمری سکول بستی شمیر مرکز فاضل پور کے مسائل کی تفصیلات

*2078: قاضی احمد سعید: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بستی شمیر مرکز فاضل پور تحصیل و ضلع راجن پور میں گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کب سے کتنے کمروں پر مشتمل ہے؟

(ب) مذکورہ سکول میں بچیوں کی اور ٹیچرز کی تعداد کیا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ سکول میں چوکیدار، بجلی، پانی، فرنیچر بھی نہ ہے؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت سکول کے مذکورہ بالا تمام مسائل کو حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2013ء تاریخ ترسیل 12 نومبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) مذکورہ سکول کا اجراء 1993ء میں ہوا تھا اس سکول میں ایک کمرہ، برآمدہ اور تین باتھ روم بنے ہوئے ہیں۔

(ب) مذکورہ سکول میں بچیوں کی تعداد 50 ہے اور ٹیچرز کی تعداد 02 ہے۔

(ج) سکول مذکورہ میں بجلی، پانی اور فرنیچر موجود ہے۔ فرنیچر کم ہے جو بہت جلد فراہم کر دیا جائے گا۔

سکول میں چوکیدار کی سیٹ منظور شدہ نہ ہے۔

(د) مذکورہ سکول میں صرف فرنیچر کی کچھ کمی ہے جس کو بہت جلد پورا کر دیا جائیگا۔

(تاریخ وصولی جواب 23 ستمبر 2014)

لاہور: گورنمنٹ لیڈی میکلیگن گرلز ہائی سکول میں سائنس کی طالبات کی تعداد و دیگر تفصیلات

***2213: ڈاکٹر فرزانہ نذیر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) لیڈی میکلیگن گورنمنٹ گرلز ہائی سکول لاہور میں کلاس دہم کے مختلف سیکشن میں سائنس پڑھنے والی طالبات کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) فزکس، کیمسٹری اور الجبرا پڑھانے والی اساتذہ کرام کے نام اور ان کی تعلیم اور تجربہ کے بارے میں ایوان کو آگاہ کریں؟

(ج) ہفتہ میں پریکٹیکل کے کتنے پریڈ ہیں، کیا پریکٹیکل رومز میں استعمال ہونے والے آلات پورے ہیں۔ اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 28 اگست 2013ء تاریخ ترسیل 25 نومبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) لیڈی میکلیگن گورنمنٹ گرلز ہائی سکول لاہور میں کلاس دہم کے مختلف سیکشن میں سائنس پڑھنے والی طالبات کی تعداد 157 ہے۔

(ب) فزکس، کیمسٹری اور الجبراء پڑھانے والی اساتذہ کے نام اور ان کی تعلیم، تجربہ کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نام اساتذہ کرام	عہدہ	تعلیم	تجربہ
فوزیہ نذیر	SST (Sc)	ایم ایس سی کیمسٹری، ایم ایڈ	4 سال 3 ماہ
عاصمہ اقبال	SST (Sc)	ایم ایس سی کیمسٹری، ایم اے ایجوکیشن	4 سال 3 ماہ
نعیمہ شاہد	SST (Sc)	ایم فل، کیمسٹری، بی ایڈ	1 سال 7 ماہ
عفت لطیف	SST (Sc)	ایم ایس سی (باٹنی) ایم ایڈ	10 سال
شازیہ معراج	SST (Sc)	ایم فل، زوآلوجی، بی ایڈ	10 سال

(ج) ہفتہ میں ہر سیکشن کے لئے پریکٹیکل کے دو پیریڈ ہوتے ہیں اس کے علاوہ ماہ نومبر تا جنوری روزانہ طالبات کو پریکٹیکلز کرائے جاتے ہیں۔ پریکٹیکل رومز میں استعمال ہونے والے آلات مکمل ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 14اپریل 2014)

لاہور: غیر رجسٹرڈ پرائیویٹ سکولوں کے خلاف کارروائی کی تفصیلات

*2233: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے غیر رجسٹرڈ نجی سکولوں کے خلاف کریک ڈاؤن کا فیصلہ کیا ہے ؟

(ب) لاہور ڈویژن میں حکومت نے جنوری 2012 سے آج تک کتنے غیر قانونی اور غیر رجسٹرڈ نجی سکولوں کو سیل کیا اور کتنا جرمانہ کیا نیز کتنے سکولوں کو آخری اور حتمی نوٹسز جاری کئے گئے ؟

(تاریخ وصولی 28اگست 2013 تاریخ ترسیل 25نومبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) جی ہاں۔ لاہور ڈویژن کے اضلاع لاہور، شیخوپورہ، قصور اور ننکانہ صاحب میں متعلقہ ای ڈی اوز تعلیم نے حکومت کی ہدایات کے تحت غیر رجسٹرڈ شدہ سکولوں کے خلاف ایکشن لیا ہے۔

(ب) ضلع لاہور

ضلع لاہور میں جنوری 2012ء سے آج تک کسی بھی غیر رجسٹرڈ نجی سکول کو سیل نہ کیا گیا ہے۔ ایک سکول کو جرمانہ کیا گیا ہے اور ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر سے حاصل کی گئی ابتدائی معلومات کی روشنی میں 29 سکولوں کو پنجاب پرائیویٹ ایجوکیشنل انسٹی ٹیوشنز (پروموشن اینڈ ریگولیشن) رولز 1984ء کے تحت شوکاز نوٹس جاری کیے جا چکے ہیں۔

ضلع شیخوپورہ

ضلع شیخوپورہ میں جنوری 2012ء سے آج تک کسی بھی غیر رجسٹرڈ نجی سکول کو سیل نہ کیا گیا ہے اور نہ ہی کسی کو جرمانہ کیا گیا ہے البتہ 03 سکولوں کو سیل کرنے کے لیے حتمی نوٹس جاری کرنے

کے بعدFIRدرج کرنے کے لیے متعلقہ اسسٹنٹ کمشنر کو لیٹر لکھا گیا ہے۔ منظوری ملنے کے بعد مزید قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

ضلع ننکانہ صاحب

ضلع ننکانہ صاحب میں غیر رجسٹرڈ نجی سکولوں کی تعداد169 ہے اور جنوری2012ء سے آج تک ان میں شامل کسی بھی سکول کو سیل نہ کیا گیا ہے تاہم ان کو رجسٹر کروانے کے لیے متعلقہ مالکان کو حتمی نوٹس جاری کر دیئے گئے ہیں اس ضمن میں ان کو مقررہ وقت دیا گیا ہے اگر اس کے بعد انہوں نے اپنے سکول رجسٹر نہ کروائے تو انہیں قانونی کارروائی کر کے سیل کر دیا جائے گا۔

ضلع قصور

ضلع قصور میں جنوری2012ء سے آج تک259 غیر رجسٹرڈ سکول تھے جن میں سے 229 کی رجسٹریشن کے احکامات جاری کر دیئے گئے ہیں جبکہ 30 سکولوں کی فائلیں برائے رجسٹریشن موصول ہو چکی ہیں اور مقررہ معیار پر پورا اترنے والے سکولوں کی رجسٹریشن کے احکامات جلد ہی جاری کر دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب6مارچ2014)

صوبہ میں ٹیچرز کی بھرتی کے لئے اقلیتوں کا کوٹہ ودیگر تفصیلات

*2247:الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ میں سکولز ٹیچرز کی متوقع نئی بھرتی میں محکمہ تعلیم نے اقلیتوں کے لئے کتنا کوٹہ مختص کیا ہے؟

(ب)اس کوٹہ میں اقلیتوں کے لئے مضامین مخصوص کئے گئے ہیں یا یہ لوگ میرٹ کے مطابق بشمول اسلامیات وعربی کسی بھی مضمون کے لئے سلیکٹ ہو سکتے ہیں؟

(ج) کیا قادیانیوں / مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیتی کوٹہ میں شامل کیا گیا ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو کیوں جبکہ قادیانی، مرزائی، لاہوری گروپ اپنے آپ کو غیر مسلم اقلیت تسلیم نہیں کرتے اور نہ ہی وہ آئین پاکستان کو تسلیم کرتے ہیں؟

(د) کیاقادیانیوں،مرزائیوں کواسلامیات اور عربی کا ٹیچرز بھرتی سے روکنے کے لئے کوئی پالیسی وضع کی گئی ہے اور وہ کیاہے،اگر نہیں تواس کی کیاوجہ ہے کیاحکومت اس بارے میں کوئی واضح پالیسی بنانے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 29اگست 2013 تاریخ ترسیل 9دسمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) محکمہ تعلیم میں بھرتی برائے ایجوکیٹرز 2013ء میں اقلیتوں کے لئے کل مشتہر شدہ اسامیوں کا 5% کوٹہ مختص کیا گیاہے۔

(ب) بھرتی برائے ایجوکیٹرز 2013ء میں اقلیتی کوٹہ کے تحت درخواست گزار اقلیتی امیدوار میرٹ کے مطابق کسی بھی مضمون میں سلیکٹ ہو سکتاہے۔ مخصوص مضامین کی شرط نہ رکھی گئی ہے۔

(ج) متعلقہ ضلع کا ڈومیسائل رکھنے والے تمام غیر مسلم درخواست گزاروں کو اقلیتی کوٹہ میں شامل کیا جائیگا جن کے قومی شناختی کارڈ پر غیر مسلم لکھا ہو گا۔

(د) بھرتی پالیسی 2013ء برائے ایجوکیٹرز میں قادیانیوں،مرزائیوں کو اسلامیات اور عربی کا ٹیچر بھرتی ہونے سے روکنے کے لئے کوئی شق موجود نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 8اگست 2014)</u>

<u>قرآنی آیات وسورتوں کا نصاب تعلیم سے حذف کرنے کی تفصیلات</u>

*2248: <u>الحاج محمد الیاس چنیوٹی</u>: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ پاکستان کی اکثریت میں آبادی مسلمان ہے،قرآن مجید ہمارے لئے ضابطہ حیات ہے اور زندگی کے ہر شعبہ میں ہماری رہنمائی کرتاہے-اس لئے سابقہ حکومتوں نے قرآن مجید کے مخصوص حصے نصاب میں شامل کئے ہیں؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ اپریل 2012ء سے عربی ششم کے سلیبس سے سورۃ البقرہ پر مشتمل

پورا حصہ حذف کر دیا گیا ہے اب اس سال عربی ہفتم سے سورت آل عمران پر مشتمل حصہ نکال دیا گیا ہے اور آئندہ عربی ہشتم سے سورۃ یوسف، یٰسین، الواقعہ بھی نکال دی جائیگی؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو نصاب تعلیم سے قرانی آیات نکالنے کی کیا وجوہات ہیں اور یہ کس کے حکم پر ہو رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 29 اگست 2013ء تاریخ ترسیل 9 دسمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) نئے قومی نصاب میں قرآن پاک کی تعلیم پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ مکمل قرآن پاک یعنی پورے تیس پاروں کو بتدریج پڑھانے کا اہتمام کیا گیا ہے اسلامیات لازمی کے مضمون میں جماعت آٹھویں تک ہر طالب علم بتدریج تیس پارے پڑھتا ہے۔ جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

جماعت سوم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ عربی حروف و حرکات کی پہچان (یسرنا القرآن سے)

جماعت چہارم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پارہ نمبر 1 تا 3

جماعت پنجم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پارہ نمبر 4 تا 6

جماعت ششم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پارہ نمبر 7 تا 12

جماعت ہفتم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پارہ نمبر 13 تا 20

جماعت ہشتم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پارہ نمبر 21 تا 30

عربی کے منظور شدہ قومی نصاب 2007 میں عربی مضمون کے ماہرین اور جید علماء نے عربی کو بطور فنکشنل زبان پڑھانے پر زور دیا ہے۔ ماہرین عربی نے یہ کوشش کی ہے کہ عربی کا مضمون پڑھنے سے طالب علم عربی زبان کی بنیادی معلومات اور اس کے بنیادی اصول و ضوابط سے آشنا ہو سکیں گے۔ یعنی جس طرح طلبہ کو اردو اور انگلش زبان سکھائی جاتی ہے اسی طرح بچوں کو عربی زبان بھی سکھائی جائے تاکہ وہ عربی زبان کو پڑھنا، بولنا، سمجھنا اور لکھنا سیکھ سکیں۔

(ج)اسلامیات کا مضمون ہر طالب علم کے لیے لازمی ہے اور طالب علم عربی اور اسلامیات دونوں کو متوازی طور پر پڑھتا ہے۔اسلامیات میں مکمل قرآن مجید (تیس پارے) پڑھنا ہر طالب علم پر لازم ہے، سورۃالفاتحہ اور سورۃالبقرہ جماعت سوم،چہارم اور پنجم کے طلبہ کو اسلامیات (لازمی) میں پڑھائی جارہی ہیں۔اسی طرح سورۃالبقرہ کی آیت نمبر 1تا39اور سورۃالانفال اسلامیات لازمی نہم تا بارہویں کے نصاب میں شامل ہے۔مزید برآں بارہویں کی اسلامیات اختیاری میں سورۃالبقرہ کے ابتدائی 20رکوع باترجمہ بھی شامل نصاب ہیں۔عربی کے مضمون کو بطور عربی زبان پڑھانے کا فیصلہ قومی نصاب برائے عربی 2007مرتب کرنے والے ماہرین اور جید علماء نے کیا ہے جن کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں۔

1۔پروفیسر ڈاکٹر ضیاء الحق یوسفزئی	سابق چیئرمین شعبہ عربی، صدر شعبہ علوم اسلامیہ اور پاکستان اسٹڈیز ،نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز،اسلام آباد۔
2۔پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی	سابق ڈائریکٹر ایجوکیشن کالجز فیصل آباد ڈویژن، فیصل آباد سابق وائس چانسلر محی الدین یونیورسٹی، نیریاں شریف آزاد کشمیر۔
3۔پروفیسر ڈاکٹر فضل احمد	پروفیسر شعبہ القرآن والسنہ، کلیہ معارف اسلامیہ جامعہ کراچی، سابق ڈائریکٹر شیخ زید اسلامک سنٹر، جامعہ کراچی سابق چیئرمین شعبہ القرآن والسنہ، جامعہ کراچی۔
4۔پروفیسر ڈاکٹر محسن نقوی	ڈائریکٹر ریسرچ زہرا پبلی کیشنز انٹرنیشنل، سابق ڈائریکٹر اسلامک سنٹر نارتھ کیرولائنہ یو۔ایس۔اے ڈائریکٹر اسلامک ایجوکیشن بورڈ، برطانیہ۔
5۔پروفیسر ڈاکٹر سید علی انور	ڈین شعبہ زبان ہائے شرقیہ اور ثقافت، نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز،اسلام آباد۔
6۔مطلوب احمد رانا	اسسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ کالج شیخوپورہ۔
7۔شاہد حسیب	اسسٹنٹ پروفیسر اسلام آباد ماڈل کالج برائے برائے طلباء ایف 8 / 4اسلام آباد جامعتہ الحجت، بھارہ کہو،اسلام آباد

8۔ساجد علی سبحانی	جامعتہ الحجت، بہارہ کہو، اسلام آباد۔

عربی کو بطور عربی زبان پڑھانے کا مقصد یہ ہے کہ طلبہ عربی زبان کے بنیادی اصول و قواعد سے آشنا ہو سکیں اور عربی اور قرآن و حدیث کو سمجھنے میں ممد و معاون ثابت ہوں۔ عربی زبان کی تدریس سے اسلامی تعلیمات (جو کہ بنیادی طور پر عربی زبان میں ہیں) کو سمجھنے میں آسانی اور سہولت ہو گی۔ عربی زبان کے ماہرین نے منظور شدہ قومی نصاب 2007 میں عربی بطور فنکشنل زبان پڑھانے کے درج ذیل مقاصد طے کیے ہیں۔

1. عربی زبان کے حروف تہجی، حرکات اور ابتدائی کلمات کو طلبہ پہچان سکیں۔
2. عربی زبان میں ابتدائی جملوں کی ساخت کو جان سکیں۔
3. عربی زبان روزمرہ استعمال کے جملوں کو سن کر سمجھ سکیں۔
4. عربی زبان میں لکھے گئے سادہ جملوں کی پہچان کر سکیں۔
5. عام گفتگو میں عربی کے سادہ جملوں کی پہچان کر سکیں۔
6. اپنے خیالات کو عربی میں ادا کر سکیں۔
7. عربی نظم و نثر کے مطالعہ کے بعد اس کے ابتدائی مفاہیم جان سکیں۔
8. دوران تعلیم مہارات اربعہ کی مشق کے بعد ان پر مناسب قدرت پا سکیں۔
9. سادہ عبارت میں مختلف موضوعات پر عربی میں خط و کتابت کر سکیں۔
10. عربی کے مضمون کو بطور زبان پڑھایا جائے۔

قرآن مجید، حدیث، فقہ، تاریخ اور علوم دینیہ کے علاوہ عمومی علوم و فنون کا صدیوں کا عظیم الشان ذخیرہ بھی عربی زبان میں ہے۔ چنانچہ دینی ضرورت کے علاوہ بھی ضروری ہے کہ عربی میں تحریر شدہ گوناگوں علوم و فنون سے استفادہ کر کے عظیم مسلمان علماء، محققین طب، منطق، فلسفہ، طبیعات، کیمیا، نباتیات، حیوانیات، جغرافیہ، علم الافلاک، حساب اور دیگر شعبہ ہائے حیات میں عظیم خدمات سے دنیا کو روشناس کرایا جائے۔ اس لئے سائنس اور آرٹس کے مضامین کی تعلیم پانے والوں کے لیے عربی زبان سیکھنا ضروری ہے۔ عربی زبان مہد سے لحد تک ہر مسلمان کے ہمراہ جاتی ہے اور

اس کے لیے شعوری اور لاشعوری طور پر عربی سے واقفیت ناگزیر ہے، عربی زبان اب اقوام متحدہ کی تسلیم شدہ چھ (6) سرکاری زبانوں میں سے ایک زبان ہے۔ان چھ زبانوں کے نام یہ ہیں۔

عربی، انگریزی، فرانسیسی، ہسپانوی، روسی اور چینی۔

عصر جدید میں عربی زبان کی وسعت واہلیت کے دلائل و مشاہدات بڑے واضح ہیں۔ دینی حیثیت کے ساتھ ساتھ علمی وادبی، سرکاری، قومی اور بین الاقوامی زبان کی حیثیت سے عربی صف اول کی زبان شمار ہونے لگی ہے۔اس لیے قومی سطح پر فیصلہ کیا گیا تھا کہ عربی زبان کو روزمرہ بول چال اور فنکشنل زبان کے طور پر پڑھایا جائے تاکہ عرب اور اسلامی دنیا سے ہمارے سیاسی، معاشی، اقتصادی، ثقافتی اور معاشرتی روابط میں اضافہ ہو۔ عربی کے طے کردہ مذکورہ مقاصد اور عربی زبان کی ضرورت واہمیت کے پیش نظر عربی کی درسی کتب تیار کی جارہی ہیں۔ کوئی بھی درسی کتاب حکومت کے منظور کردہ قومی نصاب کے مطابق ہی تیار کی جاتی ہے۔ عربی کی درسی کتب بھی منظور شدہ قومی نصاب کے تقاضوں اور ہدایات کے مطابق تیار کردہ ہیں۔ یہ نصاب قومی سطح کے ماہرین اور جید علما کی کمیٹی نے مرتب کیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 8اگست 2014)</u>

<u>ضلع شیخوپورہ: گورنمنٹ پائلٹ سیکنڈری سکول شرقپور کے مسائل کی تفصیلات</u>

<u>*2294: ڈاکٹر مراد راس:</u> کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ پائلٹ سیکنڈری سکول شرقپور ضلع شیخوپورہ میں ہیڈماسٹر کی اسامی کب سے خالی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ہر کلاس انچارج ہی تمام مضامین فزکس، کیمسٹری، بائیو، میتھ، انگلش، اردو خود پڑھاتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ تمام کلاس انچارج سکول میں پڑھانے کی بجائے تمام کلاسز کو اپنی اپنی اکیڈمی میں پڑھانے کو ترجیح دیتے ہیں؟

(د)اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک ہیڈماسٹر کی تقرری کرکے بچوں کو باقاعدہ مضمون وائز ٹیچر سے پڑھنے اور مفاد پرست اساتذہ کی من مانیوں کو ختم کرکے تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 31اگست 2013 تاریخ ترسیل 9دسمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ پائلٹ سیکنڈری سکول شرقپور ضلع شیخوپورہ میں ہیڈماسٹر کی اسامی مورخہ 6۔01۔2013 سے خالی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ ٹیچرز کو مضمون وائز پیریڈ دیئے گئے ہیں جو کہ اپنا اپنا مضمون ٹائم ٹیبل کے مطابق بڑی مہارت سے پڑھاتے ہیں۔ کاپی ٹائم ٹیبل ضمیمہ "اے" ایوان کی میز رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تمام کلاس انچارج اپنا اپنا پیریڈ مضمون وائز سکول میں ہی پڑھاتے ہیں۔ کسی طالب علم کو کسی بھی اکیڈمی میں پڑھنے پر مجبور نہیں کیا جاتا اگر کسی طالب علم یا والدین کی طرف سے اس قسم کی کوئی شکایت موصول ہوئی تو اس ٹیچر کے خلاف قانونی کارروائی کی جائیگی۔

(د) جزوہائے بالا کا جواب اوپر دیا جا چکا ہے۔

گورنمنٹ پائلٹ سیکنڈری سکول شرقپور ضلع شیخوپورہ میں سینئر ہیڈماسٹر گریڈ 20 کی اسامی ہے۔ ٹرانسفر پر پابندی ختم ہونے پر بذریعہ ٹرانسفر یا آئندہ پروموشن کے ذریعے اس پوسٹ پر سینئر ہیڈ ماسٹر کی تقرری کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 15اکتوبر 2014)

لاہور: گورنمنٹ کمپری ہینسو گرلز ہائی سکول میں ملازمین کی رہائش گاہیں و دیگر تفصیلات

*2303: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گورنمنٹ کمپری ہینسو گرلز ہائی سکول وحدت روڈ لاہور کا کل کتنا رقبہ ہے۔ کتنے رقبے پر عمارت ہے، کتنا رقبہ بطور گراؤنڈ استعمال کیا جاتا ہے اور کتنے رقبہ پر سکول ملازمین کی رہائش گاہیں

تعمیر کی ہوئی ہیں؟

(ب) متذکرہ سکول میں تعمیر شدہ رہائش گاہوں میں کون کون سے ملازمین رہائش پذیر ہیں، ان کے نام، عہدہ، گریڈ وائز بیان کریں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ متذکرہ سکول کی انچارج صاحبہ نے سکول ہذا میں بھینسیں رکھی ہوئی ہیں؟

(د) اگر جزو (ج) کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت بھینسوں کو فوری طور پر سکول سے باہر نکالنے اور انچارج ہذا کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 27 نومبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کمپری ہینسو گرلز ہائی سکول وحدت روڈ کا کل رقبہ 95 کنال، 7 مرلہ ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

	تفصیل	مرلے	کنال
1	رقبہ عمارت	00	16
2	رقبہ گراؤنڈ	00	40
3	رہائش ملازمین	00	04
4	متفرق گراسی پلاٹس تدریسی بلاکس	07	35

(ب) متذکرہ سکول کی تعمیر شدہ رہائش گاہوں میں جو ملازمین رہائش پذیر ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

	نام	عہدہ	گریڈ
1	مسز نسرین لطیف چودھری	پرنسپل	19
2	مسز ناصرہ پروین	SST	18
3	عارف علی ساجد	جونئیر کلرک	07
4	حافظ محمد وقار احمد	نائب قاصد	01
5	ریاض مسیح	خاکروب	02

(ج) سکول ہذا میں کسی قسم کا کوئی جانور کسی نے نہیں رکھا ہوا ہے اور نہ ہی اس کی اجازت ہے۔
(د) جواب جزو "ج" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اگست 2014)

صوبہ میں غیر رجسٹرڈ پرائیویٹ سکولوں کی بھرمار و دیگر بے قاعدگیوں کی تفصیلات

*2332: جناب محمد انیس قریشی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب میں اس وقت بیشمار پرائیویٹ سکول رہائشی علاقوں میں بلا اجازت چل رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اکثر ادارے ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی منظوری کے بغیر رہائشی علاقوں میں کھولے گئے ہیں اور ان کی رجسٹریشن بھی نہ ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان سکولوں میں معمولی تنخواہوں پر معمولی پڑھے لکھے نوجوانوں کو بچوں کو تعلیم دینے پر مقرر کیا ہوا ہے- جبکہ بچوں سے ہزاروں روپے فیس کی مد میں لئے جا رہے ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ سرکاری اداروں کا معیار تعلیم ان پرائیویٹ سکولوں کی وجہ سے بہت متاثر ہو رہا ہے اور سرکاری سکولوں کے اساتذہ بھی ان پرائیویٹ سکولوں میں پڑھا رہے ہیں؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹیوشن سنٹرز اور خلاصہ جات تعلیمی معیار کو بری طرح متاثر کر رہے ہیں اور محکمہ تعلیم کوئی کارروائی نہیں کر رہا؟

(و) کیا حکومت ان پرائیویٹ سکولوں کی چیک اینڈ بیلنس کے لئے کوئی Effective Legislation لانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 03 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 27 نومبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے پنجاب میں اس وقت چند پرائیویٹ سکولز بلا اجازت رہائشی علاقوں میں چل رہے ہیں۔

(ب)درست ہے کہ کچھ ادارے محکمہ تعلیم سے بغیر رجسٹریشن رہائشی علاقوں میں کام کر رہے ہیں۔

(ج)درست نہ ہے بلکہ سکول انتظامیہ اور ٹیچرز کے درمیان تنخواہ کا معاہدہ ہوتا ہے اور ٹیچر کی رضا مندی سے ان کو تعلیمی اداروں میں بچوں کی تعلیم دینے کے لیے مقرر کیا جاتا ہے تاہم بعض سکول زیر تعلیم طلبہ وطالبات سے فیسوں کی مد میں ہزاروں روپے وصول کر رہے ہیں۔

(د)درست نہ ہے بلکہ بعض سرکاری اداروں کے بچے بورڈ اور سنٹر کے امتحان میں نمایاں پوزیشن لیتے ہیں۔ سرکاری ادارہ کا ٹیچر نجی تعلیمی اداروں میں سرکاری ڈیوٹی کے دوران تدریسی فرائض سرانجام نہیں دے سکتا۔

(ہ)درست نہ ہے۔ محکمہ نے سرکاری تعلیمی اداروں میں جبری ٹیوشن پڑھانے اور خلاصہ جات استعمال کرنے پر پابندی عائد کر رکھی ہے اگر اس سلسلے میں محکمہ کو کوئی شکایت موصول ہوتی ہے تو فوری کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(و)پرائیویٹ سکولوں کے چیک اینڈ بیلنس کے لئے Effective Legislation محکمہ قانون کو ارسال کر دیا گیا ہے جو کہ ایک بل کی شکل میں اسمبلی میں پیش کر دیا جائیگا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 19 فروری 2014)</u>

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

مورخہ 20 دسمبر 2014 — سیکرٹری

بروز پیر 22 دسمبر 2014 محکمہ سکولز ایجوکیشن کے سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ راحیلہ خادم حسین	655۔2233
2	ملک احمد یار ہنجرا	695
3	محترمہ زیب النساء اعوان	1065
4	محترمہ لبنیٰ ریحان	1285۔1286
5	ڈاکٹر نوشین حامد	1395۔1396
6	محترمہ فائزہ احمد ملک	1443۔1444
7	شیخ علاؤالدین	1452۔1453
8	محترمہ نگہت شیخ	1520۔1523
9	جناب احمد خان بھچر	1584
10	جناب احسن ریاض فتیانہ	1832۔1833
11	قاضی احمد سعید	1848۔2078
12	جناب منان خان	1882
13	محترمہ حنا پرویز بٹ	1892۔1893
14	چودھری عامر سلطان چیمہ	1920۔1945
15	جناب جعفر علی ہوچہ	1936۔1937
16	سردار وقاص حسن مؤکل	1948
17	جناب جمیل حسن خان	2001
18	جناب محمد نعیم انور	2007
19	ڈاکٹر فرزانہ نذیر	2213

2248-2247	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	20
2294	ڈاکٹر مراد راس	21
2303	محترمہ نبیلہ حاکم علی خان	22
2332	جناب محمد انیس قریشی	23